جینا، مرنا، دفن ہونا،
جی اُٹھنا، اور واپس آنا

LIVING, DYING, BURIED,
RISING, COMING

یہ بس کچھ ایسا ہے جو ہم انسانی زبان میں بیان نہیں کر سکتے ہیں کہ کیسے ہمارے دل آج یہ محسوس کر رہے ہیں جبکہ ہم یہاں اس خاص ترین مُقدس صُبح میں اکھٹے ہوئے ہیں۔ یہ صُبح اُس وقت کو ظاہر کرتی ہے جب ہمارا دین ایک سچا دین بن گیا تھا، کیونکہ یہ وقت تیرے بیش قیمت بیٹے کے جی اُٹھنے کا وقت تھا جس نے تمام دنیا کو نجات دی۔ اور اے خُداوند، آج صُبح ہم سب سے بڑے نرسنگے کی یاد میں اکھٹے ہوئے ہیں، جس نے ہمیں موت، قبر، اور جہنم پر فتح سے بڑھکر غلبہ دیا ہے۔ اور ہم تیرا شکریہ ادا کرتے ہیں، کیونکہ بہت برس گزر چکے ہیں، لیکن ہم آج بھی ایسٹر کی صُبح سویرے اُسکی عبادت کرنے کیلیئے اکھٹے ہوتے ہیں، کیونکہ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ وہ پھر سے آئیگا۔

(2) اور ہم دُعا کرتے ہیں کہ تُو ہمارے سارے گناہ اور خطائیں معاف کر دیگا جو ہمارے خلاف لکھے گئے ہیں، کیونکہ ہم بڑی عاجزی کیساتھ اپنی غلطیوں کا اقرار کرتے ہیں، اور اپنے گناہوں کیلیئے اُسکے کفارے کو قبول کرتے ہیں۔ خُداوند، ہمارے درمیان سے بیماریوں کو دُور کر دے۔ جب ہم تیرے پاک کلام کو پڑھتے ہیں تو ہماری مدد کر، تیرا کلام تمام سچائیوں کی بُنیاد ہے جو تُو نے ہمیں دیا ہے تا کہ ہم اُسکے وسیلے زندہ رہیں اور اُس پر ایمان رکھیں۔

(3) اور ہم بس اس گروہ کیلیئے دُعا نہیں کر رہے جو یہاں اکھٹا ہے، بلکہ ساری دنیا کیلیئے بھی دُعا گو ہیں، کیونکہ ہم بیتاب دل اور بے قرار آنکھوں سے اُسکی واپسی کے منتظر ہیں۔ آج ہم تاریکی، اور گڑ بڑ میں ہیں، جبکہ کوئی بھی انتہا پسند آدمی کسی بھی بات پر سب کچھ اُڑا سکتا ہے، اور ایک چھوٹا سا بٹن چلانے سے، ساری دنیا ٹکڑوں میں بٹ سکتی ہے۔ جیسا کہ ہمیں کچھ با اختیار لوگ بتاتے ہیں، کہ اگر پھر سے جنگیں چڑھیں، تو پھر کچھ گھنٹوں کا کام ہی ہوگا۔ اوہ! آج ہم ایک اور جنگ کے کنارے پر کھڑے

ہیں ۔لیکن، یہ چرچ ایک بہت ہی جلالی قیامت کے کنارے پر کھڑا ہے ، کیونکہ ہم سوئے ہوئے مُقدسوں کے ساتھ اُٹھا لئے جائیں گے تا کہ ہوا میں خُداوند سے ملیں ، اور پھر سدا اُسکے ساتھ رہیں ۔

(4) خُداوند، ہم تیری پرستش کرنے آئے ہیں ۔اور آج تُو ہمیں قبول کر لے ۔تُو اپنے کلام کے پڑھے جانے ، اور گیت گانے ، اور انجیل کی منادی پر برکت دے ، اور توبہ کی دُعا کو قبول کر لے ۔ ہماری دُعا بیماروں کیلئے سُن لے ، اور اپنے آپکو جلال دے ، اور ہم یہ بڑی عاجزی سے تیرے بیٹے یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں ۔آمین ۔

(5) آپ جو جاننا چاہتے ہیں کہ آج صُبح ، ہم کلام کو کہاں سے پڑھنے جارہے ہیں ۔

(6) اور پہلے تو ہم معافی چاہتے ہیں کہ -کہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے پاس اس اچھے لوگوں کے گروہ کیلئے کافی جگہ نہیں ہے جو مختلف چرچز سے آج صُبح سویرے عبادت کرنے کیلئے یہاں آئے ہیں ، اور یہ مختلف ریاستوں ؛ اور مختلف قوموں سے آج صُبح یہاں اس ٹیبرنیکل میں جمع ہوئے ہیں تا کہ خُداوند کو اعلیٰ جلال دے سکیں ہیں ۔

(7) میں چاہتا ہوں کہ آپ پڑھنے کیلئے زبُور کی کتاب نکال لیں ، زبُور 22 ۔ مجھے معلوم ہے کہ ایسٹر کی عبادت میں یہ حصّہ پڑھنا ، کسی حد تک غیر معمولی ہے ، لیکن خُدا خود غیر معمولی ہے ۔

(8) اور اب ، اس عبادت کے بعد ، تقریباً ایک گھنٹے بعد ہم عبادت ختم کر دیں گے ، تا کہ آپ ناشتہ کر سکیں ۔اور اسکے بعد ساڑھے نو بجے سنڈے سکول کی عبادت شروع ہو گی ۔اور سنڈے سکول کی عبادت کے فوراً بعد ، پانی کے حوض پر بپتسمے کی عبادت ہوگی ۔اور پھر دوپہر کے بعد چھ بجے ، آج رات کی شفائیہ عبادت کیلئے دُعائیہ کارڈز تقسیم کیے جائینگے ۔اور اگر آپکا کوئی عزیز بیمار یا ضرورت مند ہے ، تو یاد سے اُسے آج رات ضرور لائیں ، اور ، یہ آخری موقع ہوگا جس میں ہم کسی نہ کسی طرح یہ - یہ عبادت تھوڑی دیر کیلئے ، کر سکتے ہیں ۔ میں صُبح ، پانچ بجے ، لوس اینجلس اور ویسٹ کوسٹ کی کئی عبادات کیلئے روانہ ہو رہا ہوں ۔

(9) اب ، زبُور 22 ، میں سے ہم پڑھیں گے ۔

اے میرے خُدا ، اے میرے خُدا ، تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا ؟ تُو میری مدد ، ......اور میری نالہ فریاد سے کیوں دُور رہتا ہے ؟

......اے میرے خُدا ، میں دن کو پکارتا ہوں ، پر تُو جواب نہیں دیتا ؛ اور رات کو بھی ، اور

میں خاموش نہیں ہوتا۔

لیکن تُو قدُوس ہے، او، تُو اسرائیل کی حمد و ثنا پر تخت نشین ہے۔

ہمارے باپ دادا نے تجھ پر توکل کیا: اُنہوں نے توکل کیا اور تُو نے اُنکو چھڑایا۔

اُنہوں نے تجھ سے فریاد کی، اور رہائی پائی: اُنہوں نے تجھ پر توکل کیا، اور شرمندہ نہ ہوئے۔

لیکن میں کیڑا ہوں، اور انسان نہیں؛ آدمیوں میں انگشت نُما ہوں، ......اور لوگوں میں حقیر۔

وہ سب مجھے دیکھتے ہیں، اور میرا مضحک اُڑاتے ہیں: وہ مُنہ چڑاتے ہیں، اور سر ہلا ہلا کر، کہتے ہیں،

اس نے خُداوند پر بھروسہ کیا ہے وہی اسے چھڑائے: جبکہ وہ اس سے خوش ہے، تو وہی اسے چھڑائے۔

پر تُو ہی مجھے پیٹ سے باہر لایا: جب میں شِیر خوار ہی تھا، تو تُو نے مجھے توکل کرنا سکھایا۔

میں پیدائش ہی سے تجھ پر چھوڑا گیا: میری ماں کے پیٹ ہی سے تُو میرا خُدا ہے۔

مجھ سے دُور نہ رہ؛ کیونکہ مصیبت قریب ہے؛ اسلئے کہ کوئی مددگار نہیں ہے۔

بہت سے سانڈوں نے مجھے گھیر لیا ہے: بسن کے زورآور سانڈ مجھے گھیرے ہوئے ہیں۔

وہ پھاڑنے اور گرجنے والے ببر کی طرح، مجھ پر اپنا مُنہ...... پسارے ہوئے ہیں۔

میں پانی کی طرح بہہ گیا،......میری سب ہڈیاں اکھڑ گئیں: میرا دل موم کی طرح پگھل گیا ؛وہ میرے سینے میں پگھل گیا ہے۔

میری قوت ٹھیکرے کی مانند خشک ہوگئی؛......اور میری زبان میرے تالُو سے چپک گئی؛ اور تُو نے مجھے زمین کی خاک میں ملا دیا۔

کیونکہ کتوں نے مجھے گھیر لیا ہے: بدکاروں کے گروہ مجھے گھیرے ہوئے ہیں: وہ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں چھیدتے ہیں۔

میں اپنی سب ہڈیاں گن سکتا ہوں: وہ مجھے تاکتے اور گھورتے ہیں۔

وہ میرے کپڑے آپس میں بانٹتے، اور میری پوشاک پر قرعہ ڈالتے ہیں۔

لیکن تُو اے خُداوند، مجھ سے دُور نہ رہ:......اے میرے چارہ ساز، میری مدد کیلئے جلدی کر۔

میری جان کوتلوار سے بچا؛ میری جان کو کتوں کی طاقت سے چھڑا۔

مجھے ببر کے مُنہ سے بچا: بلکہ تُو نے مجھے سانڈوں کے سینگوں سے چھڑایا ہے۔

میں اپنے بھائیوں میں تیرے نام کو ظاہر کرونگا: جماعت میں تیری ستائش کرونگا۔ جی ہاں۔

اے خُداوند سے ڈرنے والوں، اُسکی ستائش کرو؛ اے یعقوب کی اولاد، اُسکی تمجید کرو؛ اور اے اسرائیل کی نسل سب اُسکا ڈر مانو۔

کیونکہ اُس نے نہ تو مصیبت زدہ کی مصیبت کو حقیر جانا نہ اُس سے نفرت کی؛......اور نہ اُس سے اپنا مُنہ چھپایا؛ بلکہ جب اُس نے خُدا سے فریاد کی، تو اُس نے اُسکی سُنی۔

بڑے مجمع میں میری ثنا خواہی کا باعث تُو ہی ہے: میں اُس سے ڈرنے والوں کے روبرو اپنی نذریں ادا کرونگا۔

حلیم کھائیں گے اور سیر ہونگے: خُداوند کے طالب اُسکی ستائش کرینگے: تمہارا دل ابد تک زندہ رہے۔

ساری دنیا خُداوند کو یاد کریگی اور اُسکی طرف رجوع لائیگی: اور قوموں کے سب گھرانے تیرے حضور سجدہ کریں گے۔

کیونکہ سلطنت خُداوند کی ہے: وہی قوموں پر حاکم ہے۔

دنیا کے سب آسودہ حال کھائیں گے اور سجدہ کرینگے: اور وہ سب جو خاک میں مل گئے ہیں اُسکے حضور جھکیں گے: بلکہ وہ بھی جو اپنی جان کو زندہ نہیں رکھ سکتا۔

ایک نسل اُسکی بندگی کریگی؛ دوسری پُشت کو خُداوند کی خبر دی جائیگی۔

وہ آئیں، گے اور اُسکی صداقت کو ایک قوم پر جو پیدا ہوگی...... یہ کہہ کر ظاہر کرینگے، کہ اُس نے یہ کام کیا ہے۔

(10) خُداوندا اپنے کلام کے پڑھنے جانے پر اپنی برکات نازل فرمائے۔ میں آج صُبح اس موقع پر، پانچ الفاظ لینا چاہتا ہوں، اور ان پانچ الفاظ کو لیکر میں آج صُبح آپ عبادت کرنے والوں کو بتانا

چاہتا ہوں جو کچھ میرے دل میں ہے۔ میں ان پانچ الفاظ کو لینا چاہتا ہوں: ''جینا، مرنا، دفن ہونا، جی اُٹھنا، اور واپس آنا۔''

(11) اور میرا خیال ہے جب شاعر نے یہ گیت لکھا تو اُس نے بڑے اچھے طریقے سے بیان کیا ہے، جو میں کہنا چاہتا ہوں۔

جی کر، اُس نے مجھ سے پیار کیا۔ مر کر، اُس نے مجھے بچایا۔
دفن ہو کر، اُس نے میرے گناہوں کو دُور کر دیا۔
زندہ ہو کر، اُس نے مجھے مفت آزاد کر دیا۔
کسی دن وہ پھر آئیگا، اوہ، وہ جلالی دن ہو گا!

(12) کبھی کوئی بھی زندگی یسُوع کی زندگی کی طرح نہیں تھی، کیونکہ اُسکی پیدائش کے وسیلے خُدا مجسم ہوا تھا۔ وہ اپنے باپ کا اظہار تھا کہ خُدا کیا ہے۔ اور خُدا باپ محبت ہے، اور یسُوع محبت کا مکمل اظہار تھا۔ وہ تو جنم ہی سے محبت تھا جب اُسکے چھوٹے چھوٹے ہاتھ اپنی ماں کے خوبصورت رخساروں پر تھپکیاں دیتے تھے۔ وہ محبت تھا۔

(13) اور میرا خیال ہے کہ آج بہت سے یہی بات سمجھنے میں ناکام ہو جاتے ہیں کہ وہ محبت تھا۔ ''خُدا محبت ہے، اور جو محبت کرتے ہیں وہ خُدا سے پیدا ہوئے ہیں۔''

(14) ''خُدا نے دنیا سے ایسی محبتکی، یعنی کہ، جو اس لائق نہیں تھی، اور اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا، تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو، بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔''

(15) جب وہ یہاں زمین پر تھا تو اُس نے اپنی محبت کو طرح طرح سے ظاہر کیا، اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ اس دنیا میں سب سے زیادہ محبت کرنے والا تھا جو کبھی ہوا۔ اور میرا خیال ہے کہ اُس نے یہاں اپنی زندگی سے بس خُدا ہیکو ظاہر کیا تھا۔ اور خُدا کو ظاہر کرنے کا بس ایک ہی طریقہ ہے اور وہ محبت ہے۔

(16) اور جب، اُس نے اُس وقت کی سب سے بُری عورت کو دیکھا تو اُس نے اُسکے ساتھ بڑا اچھا برتاؤ کیا۔ اُن لوگوں نے اُسے مجرم پایا تھا، اور بچاؤ کا کوئی طریقہ نہیں تھا، کیونکہ وہ زنا کاری میں پکڑی گئی تھی۔ اور وہ لوگ اُسے کھینچ کر اُسکے پاس لائے اور اُس سے پوچھا، ''تُو کیا کہتا ہے اس عورت کے ساتھ کیا کرنا چاہیے؟''

(17) اور یسُوع نے اُس عورت کی طرف دیکھ کر کہا، ''میں تجھے مجرم نہیں ٹھہراتا۔ چلی جا اور پھر گناہ نہ کرنا۔'' اسکی بجائے کہ وہ اُسے سنگسار کرنے کیلئے گلیوں میں چھوڑ دیتا، اور بھیڑیوں کی طرح وہ گروہ اُس پر ٹوٹ پڑتا اور اُسے سنگسار کر کے مار ڈالتا، اُس کا نرم، ملائم، محبت بھرا دل اُسکے گناہوں میں ڈوب گیا جن میں وہ مبتلا تھی، کہا، ''میں اس عورت کو مجرم نہیں ٹھہراتا۔ بس چلی جا اور دوبارہ گناہ نہ کرنا۔''

(18) اور جب وہ لعزر کی قبر پر جا رہا تھا، تو میرا خیال ہے یہ ایک اور عظیم وقت تھا جس میں اُس نے دکھایا کہ خُدا ابنی نوع انسان کے لئے کیا ہے۔ نہ فقط وہ ایک خُدا ہے جو چھوٹے سے چھوٹے گناہ کو بھی معاف کر سکتا ہے، بلکہ وہ ایک گناہگار کو لیکر اپنی معاف کرنے والی محبت سے مبرا بنا سکتا ہے، لیکن جب ہمیں موت خاموشی میں سلا دیتی ہے، تب بھی وہ ہماری فکر کرتا ہے۔ میرا خیال ہے راہ میں جاتے ہوئے مریم اور مارتھا کے ساتھ اُس نے اس بات کو اچھی طرح واضع کیا ہوگا، جب وہ اُس گھر میں پہنچا جہاں موت نے ایک پیارے سے شخص کو قید کر لیا تھا۔ اور راہ میں قبر پر جاتے ہوئے، اور، خُدا ہوتے ہوئے، وہ جانتا تھا کہ وہ لعزر کو مُردوں میں سے زندہ کریگا، وہ جانتا تھا کہ خُدا نے اُس سے کہا ہے اُسکے کلام میں ہی لعزر کو زندہ کرنے کی قوت تھی؛ اس پر، جب اُس نے مریم مارتھا اور اُنکو روتے دیکھا، جو لعزر سے پیار کرتے تھے، اور بائبل فرماتی ہے کہ وہ رویا۔ یہ کیا تھا؟ یہ اُسکا عظیم محبت بھرا دل تھا۔ جب اُس نے دیکھا کہ ایک انسان، یا اُسکے۔ اُسکے دوست دُکھ میں ہیں، تو وہ بھی اُنکے ساتھ دُکھی ہو گیا۔

(19) مجھے یہ جان کر بڑی خوشی ہوئی ہے کہ وہ ٹوٹے ہوئے دلوں میں ملتا ہے۔ جب ہم غم میں ہوتے ہیں تو وہ ہمیں چھوڑتا نہیں ہے۔ وہ تب بھی ہمارے ساتھ کھڑا ہوتا ہے جب سب ناکام ہو جاتے ہیں اور دنیا کی آخری اُمید بھی دم توڑ جاتی ہے، وہ پھر بھی خُدا ہے اور ہم سے پیار کرتا ہے۔ وہ خُدا کا اظہار تھا۔

(20) اور، اوہ، میں پورا یقین کرتا ہوں کہ وہ چاہتا ہے کہ اُسکے لوگ اُسکی روح سے مسح ہوں، تاکہ ہم دُکھ اور تکلیف کے وقت ایک دوسرے کے کام آسکیں، اور اُسکی ہمدردی اپنے آپ سے ظاہر کر سکیں، جیسے کہ یہ اُن دلوں سے انڈیلی جاتی ہے جو اُسکے روح سے پیدا ہوئے ہیں، تاکہ چرچ میں زندہ خُدا کی محبت کو ظاہر کیا جا سکے۔ شاعر نے اس بات کو بڑی اچھی طرح بیان کیا ہے، جو اُس

نے کہا ہے۔

جیا تو، اُس نے مجھ سے پیار کیا۔

(21) اور جسطرح خُدا نے اپنے آپکو یسُوع مسیح میں ظاہر کیا، تو اُس نے یہ بتایا کہ اُس نے بنی نوع انسان کیلئے کیا کیا ہے۔ خُدا نے اپنی منشا بنی نوع انسان کو بتائی، کہ وہ اُنہیں معاف کرے اور جو محبت کے قابل نہیں اُن سے پیار کرے۔ اور مجھے حیرت ہے، کہ آج ایسٹر کی صُبح، ہم میں یہی کمی ہے۔ ہم اُن سے محبت کرتے ہیں جو ہم سے محبت کرتے ہیں، مگر اُس نے اُن سے محبت کی جو اُس سے محبت نہیں کرتے تھے۔

(22) وہ اس دنیا میں سب سے پہلا، عظیم ترین محبت کا نمائندہ، زمین پر تھا؛ اور جن سے اُس نے پیار کیا وہ اُنکے درمیان ہی حقیر جانا گیا۔ کوئی انسان اُسکی طرح محبت نہیں کر سکا؛ اور اتنی نفرت کسی سے نہیں کی گئی جتنی اُس سے کی گئی۔ اُنہوں نے اُس سے نفرت کی، اُسے حقیر جانا، اور اُسے رد کیا، مگر اس سے اُسکی محبت رُکی نہیں۔ آخر میں، جب وہ صلیب پر لٹکا تھا، اور اُس نے اپنی پوری زندگی جو زمین پر گزاری اُس میں بھلائی اور اچھائی کے علاوہ کچھ نہیں کیا تھا، گناہگاروں کو معاف کیا، بیماروں کو شفا دی، اور باقی سب بھلائی کے علاوہ کچھ نہیں کیا تھا۔ جب اُسے...... آخری سانسوں پر صلیب پر لٹکایا گیا، اور بیہودہ لوگ تھوک رہے، اور مذاق اڑا رہے تھے، تو لٹکے ہوئے اپنے مُقدس مُنہ سے، پکار کر کہا جبکہ اُس کا دل محبت سے بھرا تھا، ''اے باپ، انہیں معاف کر، کیونکہ یہ نہیں جانتے کہ یہ کیا کرتے ہیں۔''

(23) وہ سب کچھ سمجھتا تھا۔ خُدا ہوتے ہوئے، وہ سمجھتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ہمیں تب بھی محبت کرتا ہے جب ہم اس لائق نہیں ہوتے، کیونکہ وہ خُدا ہے اور وہ سمجھتا ہے۔ ''جی کر، اُس نے مجھ سے پیار کیا۔'' اُسکی طرح کی کوئی زندگی دھرتی پر کبھی نہیں ہوئی، کیونکہ اُسکی پوری زندگی محبت میں لپٹی ہوئی تھی۔

مر کر، اُس نے مجھے بچا لیا۔

(24) موت، باغ عدن میں، یہواہ خُدا کی مانگ تھی، گناہ کی سزا موت تھی، اور اس میں کوئی ردو بدل نہیں کیا جا سکتا تھا۔ اور اسکے علاوہ کوئی اور طریقہ نہیں اپنایا جا سکتا تھا، اسکو پورا کرنے کیلئے۔ کیونکہ خُدا سب سے اعلیٰ ہے، اور لامحدود ہے، اور آسمان اور زمین کا انصاف کرنے والا ہے۔ گناہ کی سزا موت ہے، اور وہاں کوئی نہیں تھا جو دوسرے کیلئے اس سزا کو لیتا۔ کیونکہ ہر انسان، اگر کوئی انسان

کسی دوسرے کیلئے مر بھی جائے، تو بھی وہ آغاز ہی سے گناہ گار ہے۔ہم میں سے کوئی بھی ایک دوسرے کی مدد نہیں کر سکتا تھا، کیونکہ ہم سب گناہگار تھے۔''ہم نے گناہ میں جنم لیا، اور خطا میں بڑھے،اور جھُوٹ بولتے ہوئے اس دنیا میں آئے۔''اور اُمید کی کوئی کرن، کہیں نہیں تھی۔ہمیں خُدا نے موت کی سزا دی تھی،اور زمین کا ہر ایک جاندار جو کبھی بھی زمین پر رہا وہ اسی سزا کے نیچے تھا۔ راستباز لوگ پیدا ہو سکتے تھے اور بڑے کام کر سکتے تھے،مگر انسان نے آغاز ہی میں گناہ کر دیا تھا۔

(25) اس سزا کو چکانے کا بس ایک ہی طریقہ تھا،اور وہ تھا کہ خُدا خود مرے۔پس خُدا، ایک روح ہوتے ہوئے، مر نہیں سکتا تھا، پس وہ ایک بدن لیکر زمین پر آ گیا اور اپنے آپکو محبت بھری زندگی میں ظاہر کیا؛ تاکہ اپنی ساری اچھائی لیکر اور اپنی مرضی سے ایک اعلیٰ قربانی گزرانے، تاکہ وہ گناہگاروں کے گناہ اپنے اوپر لے سکے۔ہم سب گناہگار تھے،اور دنیا میں نجات پانے کا کوئی اور طریقہ نہیں تھا، وہ زمین پر فقط اسلیئے نہیں آیا کہ بس جانا جائے، بلکہ وہ اپنی قربانی دینے کیلیئے آیا۔

(26) ہابل نے اس بات کو ظاہر کیا تھا جب اُس نے قائن سے اعلیٰ قربانی گزرانی تھی؛ جب وہ ایک چھوٹے برّے کی گردن انگور کی بیل سے باندھے چٹان پر لایا تھا۔اُس نے اُس چھوٹے برّے کو چٹان پر لِٹایا،اور اُسکی ٹھوڑی اوپر اُٹھائی،اور ایک-ایک پتھر کے ٹکڑے سے اُسکی گردن کاٹ دی؛اور وہ تڑپ تڑپ کے مرنے لگا،اور اُسکا لہو بہنے لگا،اور وہ سفید چٹان لہولہان ہوگئی۔ہابل نے وہاں کلوری کو ظاہر کیا۔

(27) جب خُدا کا برّہ، دنیا کی بنیاد رکھتے وقت ذبح کیا گیا،تو پھر وہ گناہگاروں کی جگہ لینے آ گیا، تو اُسے کچلا گیا، مسلا گیا،اور-اور اُسکا مزاق اُڑایا گیا،اور ٹھٹھے کیئے گئے،اور وہ موت سے مارا گیا اور خُدا کے اپنے علاوہ کوئی اسطرح نہیں مر سکتا تھا،اور اُسکے بال لہو سے تر کندھوں پر گر رہے تھے،اور خون کے قطرے زمین گر رہے تھے، وہ دکھا رہا تھا کہ گناہ کتنا خوفناک ہے، جبکہ وہ انسان کو گناہ کی زندگی سے چھڑانے کیلیئے مر رہا تھا۔اسطرح کوئی اور نہیں مر سکتا تھا۔موت کے سامنے کوئی ٹھہر نہیں سکتا تھا۔ایسا کہا گیا ہے''جب اُنہوں نے اُسکی پسلی کو چھیدا تو پانی اور خون بہہ نکلا۔''

(28) کچھ عرصہ پہلے، میں اس پر کسی سے بات چیت کر رہا تھا۔اور وہ ایک سائنسدان تھا اور اُس نے کہا،''بس ایک ہی طریقہ ہے کہ ایسا ہو سکتا تھا۔اور اُسکی موت کا سبب وہ رومی بھالا نہیں تھا؛اور نہ خون کے بہہ جانے سے اُسکی موت ہوئی، کیونکہ خون ابھی تک اُسکے بدن میں موجود تھا۔وہ جس سے

مرا وہ رومی بھالا نہیں تھا، اور نہ ہی وہ کیل تھے جو اُسکے ہاتھوں میں لگائے گئے تھے، نہ ہی وہ کانٹوں کا تاج تھا جو اُسکے سر پر رکھا گیا تھا۔ بلکہ......وہ دُکھ درد سے مرا تھا، کیونکہ وہ اپنوں کے پاس آیا اور اُسکے اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا۔ وہ دل ٹوٹنے کی وجہ سے مرا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ وقت کی مخلوق کو، چھڑانے کیلئے وہ اپنی جان دیگا، وہ اُس پر تھوک رہے تھے، اور انسان نے اُسے رد کر دیا تھا۔''

(29) اسکے ہونے سے آٹھ سو سال پہلے، داؤد نے، بلند آواز سے چلِا کر کہا تھا جیسے یسُوع نے کلوری پر کہا، ''اے میرے خُدا، تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟''

(30) گناہ کتنا خوفناک کام کرتا ہے، یہ خُدا سے انسان کو الگ کر دیتا ہے! اور وہ گناہ کی قربانی بن گیا تھا جو ہمارے گناہوں کیلئے دی جانی تھی۔ اور وہ خُدا کی حضوری سے دُور کر دیا گیا تھا۔ گناہ نے اُسے الگ کر دیا۔ خُدا نے ہمارے گناہ اُس پر ڈال دیئے، اور وہ خُدا سے الگ ہو گیا، اور یہی وجہ تھی کہ وہ چلِا اُٹھا، ''تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟'' اور کیونکہ اُسے چھوڑ دیا گیا، اور اسلیئے اُس نے ہماری جگہ لے لی، اُس نے اُن لوگوں کو دیکھ لیا، جن کا وہ نجات دہندہ بن کر آیا تھا اور جنکے لئے جان دینی تھی، اُنہوں نے اُسے رد کر دیا تھا۔ اور وہ بہت زیادہ دُکھی ہو گیا، اور اُسکا دل ٹوٹ گیا اور اُسکے بدن کے کیمیکلز، خون اور پانی کی صورت میں، بہہ نکلے۔

(31) انسان کبھی سمجھ نہیں پائیگا کہ وہ کیا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ کوئی بھی انسان اسطرح نہیں مر سکتا ہے۔ مجھے پرواہ نہیں چاہے آپکو جتنی بھی اذیت دی جائے، چاہے کتنا ہی لوگ کسی کو انچ انچ کر کے چیر ڈالیں، اور پاؤں کاٹھ میں ہوں، یا تھوڑا تھوڑا کر کے جلائیں؛ پھر بھی آپ اُس طرح کی موت نہیں مر سکتے ہیں، کیونکہ آپکا حساب کتاب ویسا نہیں ہے۔ اُسے تو خُدا ہی ہونا تھا۔ اُسے ایک انسان سے، بڑھکر ہونا تھا، خُدا نے جان دی۔ وہ دنیا سے دُکھی ہو کر، ٹوٹے دل کے ساتھ مرا، اور یہاں تک کے اُسکے بدن میں کیمیائی ردعمل ہوا، جو آپ کے بدن میں نہیں ہو سکتا تھا۔ آپ اسطرح دُکھ اُٹھا ہی نہیں سکتے ہیں۔ کوئی طریقہ ہی نہیں کہ آپ اُسکی طرح دکھ اُٹھا سکیں۔ بس فقط وہی ایک تھا جو یہ کر سکتا تھا، اور اُس نے یہ کیا۔

(32) وہاں وہ بیش قیمت زندگی لٹکی ہوئی تھی جو محبت اور بھلائی کے علاوہ کچھ نہیں جانتی تھی، وہ آسمان اور زمین کے درمیان لٹکا ہوا تھا، برہنہ کر کے، لٹکا دیا گیا تھا، کیسی شرمندگی تھی۔ سوچیں اگر آپکو ننگا کر کے، لٹکا دیا جائے؛ آپ اس شرمندگی کو سمجھ ہی نہیں سکتے ہیں کہ خُدا کیسے وہاں لٹکا ہوا تھا۔ میں

جانتا ہوں مصلوبیت چھوٹی سی بات لگتی ہے، جیسے کہ اُنھوں نے اُسکے گرد کچھ لپیٹ رکھا تھا، مگر اُنھوں نے ایسا نہیں کیا تھا۔اب یہ صلیب پر اسطرح نظر آتا ہے، یا مصور نے ایسا بنایا ہے۔اُنہوں نے اُسکے کپڑے اُتار دیئے۔اُس نے ایک چوغہ پہنا ہوا تھا، جسے اُنہوں نے پھاڑ ا ڈالا اور اُس پر قرعہ ڈالا۔اُسے آخری حدتک، شرمندہ کیا گیا۔یہاں تک، کہ وہ خُدا ہوتے بھی، وہاں کھڑا رہا، اور گناہگار اُسکے چہرے پر تھوکتے رہے۔یہاں تک، کہ- کہ وہ حیا کی گہرائی ہوتے ہوئے بھی، اُسے لوگوں کے سامنے، برہنہ ہوکر مرنا پڑا۔اُس پر ان باتوں کا ایسا اثر ہوا، کہ اُسکے بدن کا خون اور پانی الگ الگ ہوگیا۔کوئی تعجب نہیں ......میرا خیال ہے شاعر نے اسکا بڑا اعلیٰ اظہار کیا ہے جب اُس نے یہ کہا:

ترٹکتی چٹانوں، اورسیاہ آسمانوں میں،
میرے مُنجی نے سر جُھکایا اور جان دے دی؛
لیکن پردے کے پھٹ جانے سے راہ ظاہر ہوئی
جو آسمانی خوشیوں اور نہ ختم ہونے والے دن میں لے جاتی ہے۔

(33) یقیناً، اُسے ایسا ہی کرنا تھا۔پردہ خُدا اور انسان کے درمیان لٹکا تھا، اور پردے کے ہٹنے سے آسمانی خوشیوں اور نا ختم ہونے والے دن کا انکشاف ہوگیا۔کلوری کا کچھ مطلب ہے، جس کا اظہار ہم نہیں کرسکتے۔یقیناً۔

جی کر، اُس نے مجھ سے پیار کیا۔مر کر، اُس نے مجھے بچایا۔
دفن ہوکر، اُس نے میرے گناہ دُور کردیئے۔

(34) اُسے اب سزا مل چکی ہے۔گناہ کا کوئی اختیار اب ہم پر نہیں رہا۔جب اُس نے صلیب پر پکار کر کہا، ''تمام ہوا،'' تو گناہ مرگیا! اور آج بھی مرا ہوا ہے۔اُس کا کام تمام ہوچکا ہے۔اُسکی طاقت ختم ہوچکی ہے۔اُسکی زندگی ختم ہوچکی ہے۔بھائیو، اس پر سوچیں۔گناہ، جو کہ بنی نوع انسان کا دشمن ہے، مُردہ ہے اور مرچکا ہے، وہ اب کچھ بھی نہیں کرسکتا ہے۔کچھ نہیں کرسکتا۔جب سورج نے روشنی دینی بند کردی، اور ستاروں نے چمکنا چھوڑ دیا، اور زمین پر گہری تاریکی ہوگئی، تو اُسی وقت سب کی مخلصی ہوگئی۔

(35) اب گناہ مُردہ ہے، دفن ہوچکا ہے، اُس میں زندگی نہیں ہے۔اب گناہ کے اندر زندگی نہیں ہے، اسلئے اُسے دفن کردینا چاہیے۔کیا تھا جو دفن کیا گیا؟ خُدا کے بدن کو دفن کیا گیا، کیونکہ وہ گناہ کی

قربانی بنا۔ وہ آگ میں جلایا گیا برّہ تھا، جو ہمارے گناہ کی آگ میں جلایا گیا تھا۔ وہ مُبرا برّہ تھا جو گناہ سے ناواقف تھا، جیسے خُدا میں کوئی بُرائی نہیں ہے، اُس کی زندگی ہمارے لئے دی گئی، اور گناہ کی قربانی کیلئے چڑھائی گئی۔ ''دفن ہو کر، اُس نے میرے گناہوں کو مجھ سے دُور کیا ہے۔'' اُسے دفن ہونا ہی چاہیے۔ وہ بدن، جو گناہ کی قربانی کیلئے تھا اُسے دفن ہونا ہی چاہیے تھا۔

(36) یہی سبب ہے کہ، بہت سارے لوگ، ایک ایک کر کے، اس حوض پر آئیں گے، تا کہ یسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لیں۔ کیوں؟ کیونکہ کوئی خاص کام ہوا ہے۔ اُس روح نے جو یسُوع کے بدن سے باہر آیا، اور جب اُس نے پکار کر کہا، ''تمام ہوا،'' تو اُس نے گناہ کو ہمارے بدنوں میں مار دیا ہے۔ اور ہمیں گناہ کو دفن کرنا ہے اور پھر کبھی یاد نہیں کرنا ہے۔ میں بہت خوش ہوں کہ ایسا ہوا ہے۔

(37) جب کوئی چیز دفن کی جاتی ہے، تو وہ چھپ جاتی ہے، اور نظر سے دُور ہو جاتی ہے۔ ''اور دفن ہو کر، اُس نے میرے گناہوں کو مجھ سے دُور کر دیا۔'' اب مزید خُدا ہمارے گناہوں کو نہیں دیکھتا ہے، کیونکہ وہ دفن ہو چکے ہیں۔ اُنہیں کہاں دفن کیا گیا ہے؟ بھُول جانے والے سُمندر میں۔ بھُول جانے والے سُمندر کے بارے میں سوچیں! خُدا اب ہمارے گناہوں کو یاد نہیں کرتا ہے، کیونکہ وہ مُردہ ہیں اور دفن کر دیئے گئے ہیں۔ اُنہیں اب یاد نہیں کیا جا سکتا۔ وہ گناہ خُدا کی یادداشت سے نکل چکے ہیں۔

(38) وہ خود بھی...... اس ''دفن میں شامل تھا،'' اُس نے پُرانے عہد نامے کی نمائندگی کی۔ وہاں دو تھیں...... وہ ہیکل کو پاک کرنے کیلئے گناہ کی قربانی چھڑاتے تھے۔ اور گناہ کی قربانی کے لئے وہ دو بکرے لیا کرتے تھے، ایک بکرے کو ذبح کیا جاتا تھا؛ اور دوسرے بکرے پر یعنی مرے ہوئے بکرے پر زندہ بکرے کے گناہ رکھ دیئے جاتے تھے۔

(39) یاد رکھیں، یسُوع ایک بھیڑ تھا۔ وہ ایک برّہ تھا، مگر اس معاملے میں وہ ایک بکرا بن گیا۔ وہ راستباز تھا کیونکہ وہ خُدا تھا، یعنی بھیڑ۔ لیکن وہ بکرا، یعنی گناہ بن کر آیا، تا کہ میرے اور آپکے گناہوں کی قربانی دے؛ بھیڑ سے بکرے میں بدل گیا۔

(40) اور یسُوع اُن دونوں جانوروں، یعنی دونوں بکروں میں ظاہر کیا گیا: ایک کے روپ میں، وہ ۔ وہ کفارے کیلئے موا؛ دوسرے کے روپ میں، کفارے کے سارے گناہ اُس بکرے پر لاد دے گئے، اور دوسرا بکرا لوگوں کے سب گناہ اُٹھائے جنگل میں دُور چلا گیا تا کہ لوگوں کے گناہوں کو برداشت کرے۔ یہ کیا تھا؟ یہ ہمارے خُداوند یسُوع کی موت اور دفن ہونے کی علامت تھی۔

''مر کر...... بلکہ جی کر، اُس نے مجھ محبت کی ۔ مر کر، اُس نے مجھے بچایا۔ دفن ہوکر، میرے گناہوں کو دُور لے گیا۔'' اُس نے لوگوں کے گناہوں کو اپنے اوپر لے لیا اور اتنا نیچے چلا گیا یہاں تک کہ عالم ارواح میں اتر گیا۔ وہ گناہ کی قربانی تھا۔ اُس پر لوگوں کے گناہ تھے۔ وہ اُنکے لئے مارا گیا۔ اُس پر ہمارے گناہ لاد دیئے گئے تھے، اور وہ ہمارے گناہ لیکر دُور چلا گیا، اتنی دُور کے پھر خُدا کبھی اُنہیں دیکھے گا بھی نہیں۔ اس پر سوچیں! اوہ، ایسے نجات دہندہ کیلئے، ''تو کلیسیا زور سے ہللّو یاہ، کہہ سکتی ہے!''

(41) فقط ہمارے گناہ ہی نہیں معاف کیے گئے، بلکہ اُنکو بھُول جانے والے سُمندر میں دفن بھی کر دیا گیا ہے، تا کہ اُنہیں کبھی یاد نہ کیا جائے۔ ''دفن ہوکر، اُس نے ہمارے گناہوں کو دُور کر دیا ہے۔'' اُنہیں اب یاد نہیں کیا جاسکتا، کیونکہ وہ ختم ہو چکے ہیں۔ وہ اب خُدا کی نظروں سے دُور ہو چکے ہیں۔ وہ مر چکے ہیں۔ اُنہیں طلاق ہو چکی ہے۔ وہ دُور پھینک دیئے گئے ہیں۔ خُدا اُنہیں مزید یاد نہیں کرتا ہے۔ کیا؟ اس کلیسیا کو آج صُبح یہ جانکر خوشی منانی چاہیے کہ اب ہمارے گناہوں کو کبھی بھی یاد نہیں کیا جائیگا۔ اُنہیں بھُول جانے والے سُمندر میں ڈال دیا گیا ہے، اُنہیں قبر میں دفن کر دیا گیا ہے جہاں سے وہ کبھی نہیں اُٹھ سکتے ہیں۔ وہ ہمیشہ کیلئے مر چکے ہیں، اور بھُلائے جا چکے ہیں۔ وہ ایسے ہیں جیسے ہم نے کبھی گناہ کیا ہی نہیں تھا۔ ''مر کر، اُس نے مجھے بچا لیا۔'' لیکن، ''دفن ہوکر، اُس نے میرے گناہوں کو مجھ سے دُور کر دیا۔'' وہ اُنہیں اتنی دُور لے گیا ہے کہ اُنہیں بھُول جانے والے سُمندر میں ڈال دیا گیا ہے۔ اوہ! ہم جانتے ہیں کہ ہم ان باتوں پر بہت زیادہ ایمان رکھتے ہیں، اور یہ ساری باتیں یقیناً سچ ہیں۔ یہ خُدا کی سچائی ہے۔ یہ ساری عظیم باتیں انسانی اظہار سے باہر ہیں۔ ان سب باتوں کیلئے ہم کبھی بھی اپنی شکر گزاری کا ویسا اظہار نہیں کر سکتے ہیں۔

(42) لیکن، اوہ، ایسٹر کو، ''جی اُٹھ کر، اُس نے ہمیشہ کیلئے مفت راستباز ٹھہرا دیا ہے۔''

جی کر، اُس نے مجھ سے محبت کی۔ مر کر، اُس نے مجھے بچایا۔
دفن ہوکر، اُس نے میرے گناہ دُور کر دیئے۔ (یہ سب ٹھیک تھا)
لیکن، زندہ ہوکر، راستباز ٹھہرا گیا۔

(43) زندہ ہونا کیا تھا؟ یہ خُدا کی طرف سے دی گئی رسید تھی کہ بل ادا کر دیا گیا ہے۔ ''زندہ ہوکر، اُس نے ہمیشہ کیلئے مفت راستباز ٹھہرا دیا ہے۔'' اوہ، اوہ، جی اُٹھنے والا، ہمارا کیسا مُنجی ہے۔ خُدا نے کیا کیا تھا؟ ایک انسان دُکھ اُٹھا سکتا ہے، ایک انسان مر سکتا ہے، ایک انسان دفن ہو سکتا ہے۔ لیکن ایسٹر

ان سب میں عظیم ترین تھا، کیونکہ یہ خُدا کی تصدیق تھی، ''کہ میرا قانون پورا ہو گیا ہے؛ اور میری مانگ یسُوع نے پوری کردی ہے،'' وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ ''زندہ ہو کر، اُس نے ہمیشہ کیلئے مفت راستباز ٹھہرادیا ہے۔'' اُسکا پاک نام جلال پائے۔

(44) اس میں حیرت نہیں کہ یہ ہمارے جذبات کو اُبھارتا ہے! اس میں حیرت نہیں ہے کہ یہ انسانی دل میں سما نہیں سکتا ہے! اوہ، اب ہم اپنے فاتح ایمان کے ساتھ کھڑے ہو کر یہ کہہ سکتے ہیں۔ ''ہمیں ہمیشہ کیلئے، مفت راستباز ٹھہرادیا گیا ہے،'' کیونکہ وہ مر گیا تھا اور دفن ہوا تھا، اور خُدا نے اُسے ایسٹر کی صُبح زندہ کر دیا تھا۔ خُدا نے یہ دکھایا، کہ یسُوع نے جو کچھ کیا ہے وہ قبول ہو چکا ہے۔ سب کچھ مفت میں کر دیا ہے، اب آپ آزاد ہیں۔ ''زندہ ہو کر، اُس نے ہمیشہ کیلئے مفت راستباز ٹھہرادیا ہے۔'' اوہ، کوئی بھی کبھی بھی، اسکے بارے میں سوچ نہیں سکتا ہے کہ وہ دن کتنا عظیم تھا جب وہ جی اُٹھا تھا! اور فرشتوں نے اُسے دیکھا۔ آسمانوں کے آسمان سے فرشتوں نے خُدا کی ستائش کی اور خوشی منائی اور پُرانے عہد کے مقدسین فردوس میں چلا اُٹھے ''ہللّویاہ!'' ''زندہ ہو کر، راستباز ٹھہرادیا۔'' آسمان ہل گیا، زمین ہل گئی، فردوس ہل گیا، اور جہنم ہل گیا، جب وہ عظیم آواز آئی۔ اور وہ قبر سے جی اُٹھا! ''زندہ ہو کر، اُس نے ہمیشہ کیلئے مفت راستباز ٹھہرادیا۔'' اوہ،، میرے خُدایا!

(45) اور جو مُقدسین اُس میں مرے ہیں وہ یہ گیت گا سکتے ہیں، جب ہم وہاں اُسکے حیران کُن فضل کو دیکھتے ہیں، جو اُس نے کیا۔ سمجھے؟ خُدا نے اپنی مُہر کی تصدیق کردی! ''تھوڑی دیر بعد یہ دنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی، تو بھی تم مجھے دیکھو گے، کیونکہ میں مُردوں میں سے جی اُٹھونگا اور تمہارے ساتھ رہونگا، بلکہ دنیا کے آخر تک، تمہارے اندر رہونگا یہ ایک تصدیق نامہ ہے، یہ ایک ثبوت ہے کہ خُدا نے سچ کہا ہے، اور جو میں نے کہا سچ ہے،'' یسُوع نے فرمایا۔ ''میں پاک روح کی صورت میں آونگا۔ میں تمہارے اندر رہونگا اور ہمیشہ بسیرا کرونگا۔'' تو پھر جن مُقدسین کے دل میں، جی اُٹھنے کی اُمید ہے وہ یہ گیت گا سکتے ہیں،

وہ چمکدار اور صاف صُبح ہوگی جب جو مسیح میں موے ہیں جی اُٹھیں گے۔
اور اُسکے جلالی جی اُٹھنے کے حصّے دار بنیں گے؛
جب اُسکے چُنے ہوئے لوگ اپنے گھر آسمان سے آگے جانے کیلئے اکھٹے ہونگے،
(اسکا پکا وعدہ ہے، خُدا کی مُہر کے ساتھ، اور یہ خُدا نے اپنی طرف سے رسید دی ہے)،

جب اوپر وہاں حاضری کی جائیگی، میں وہاں ہونگا۔(اوہ، جلدی آ!)

اوہ، اس میں حیرت نہیں، شاعر نے کہا:

جی کر، اُس نے مجھ سے پیار کیا۔ مرکر، اُس نے مجھے بچایا۔

دفن ہوکر، اُس نے میرے گناہ دُور کردیئے۔(اوہ!)

زندہ ہوکر، اُس نے ہمیشہ کیلیئے راستباز ٹھہرایا۔

(46) گناہ معاف ہو چکے ہیں۔ یہ تمام قربانیاں کہانی بن سکتی تھیں، یہ تمام قربانیاں ناکام ہوسکتی تھیں۔لیکن ایسٹر کی صُبح، جب وہ جی اُٹھا، تو خُدا نے ثابت کردیا کہ اُس نے اسے قبول کرلیا ہے۔اس میں کوئی حیرت نہیں کہ یہ سوچتیہی میرے دل سے ہللّو یاہ نکل پڑتا ہے۔کوئی تعجب نہیں اسکے ساتھ تو انسان موت کا بھی سامنا کرسکتا ہے، اس سے لوگ اُن باتوں پر بھی ایمان رکھ سکتے ہیں جو دکھائی نہیں دیتیتھیں پر وہ تھیں! کیوں کیونکہ؟ ''زندہ ہوکر، اُس نے راستباز ٹھہرایا۔'' آپ کیسے جان سکتے ہیں کہ وہ جی اُٹھا ہے؟ 'کیونکہ وہ ہمارے دلوں میں جی اُٹھا ہے، اور ہمیشہ کیلیئے راستباز ٹھہرادیا ہے!

(47) چالیس دن کے بعد، جب وہ وہاں کھڑا، اپنے بچوں سے باتیں کررہا تھا، تو کشِش ثقل نے اُسے پکڑنا چھوڑ دیا۔اُسکا کام پورا ہوگیا تھا۔سزا کی ادائیگی کردی گئی تھی۔اُس کی رسید اُسکے ہاتھوں میں تھی۔ یہ خُدا کی رسید تھی۔اسکے بچے، اُسکی کلیسیا، اُسکے ایماندار تھے۔گناہ پر فتح ہوچکی تھی۔ آگے کا راستہ صاف کردیا گیا تھا۔اب وہ مزید زمین پر نہیں رُک سکتا تھا۔ہمیں یہاں کونسی چیز روکتی ہے؟ کشِش ثقل۔کشِش ثقل ٹوٹنا شروع ہوگئی؛ اُسکا پنجہ کیوں ڈھیلا ہوگیا۔کیوں؟ کیونکہ سارا کام تمام ہوگیا تھا۔پھر کیا ہوا؟ وہ زمین سے اوپر اُٹھنا شروع ہوگیا۔

(48) ''جاؤ ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو،'' اُسکے لبوں سے یہ الفاظ نکلے۔''جاؤ ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔اور جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائیگا؛ اور جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائیگا۔اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے: وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے۔وہ نئی نئی زبانیں بولیں گے۔سانپوں کو ہاتھوں میں اُٹھالیں گے اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پیں گے، تو انہیں کچھ نقصان نہ ہوگا۔وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، تو وہ اچھے ہوجائیں گے۔کیونکہ میں زندہ ہوں...... گناہ تمہیں پکڑ نہیں سکتا ہے؛ کیونکہ میں نے تمہارے لئے جان دے دی ہے۔اور مجھے کشِش ثقل روک نہیں سکتی ہے۔خُدا نے یہ ثابت کردیا ہے، اور زندہ

ہونے کی رسید دے دی ہے۔اور کیونکہ میں زندہ ہوں، تم بھی زندہ رہو گے۔ایک دن میں واپس آونگا۔‘‘

(49) کسی دن وہ پھر سے آرہا ہے، اوہ، کیسا جلالی دن ہوگا! تب جب...... جینا، مرنا، دفن ہونا، زندہ ہونا، اور واپس آنا، یہی آج کلیسیا کی اُمید ہے!

جی کر، اُس نے مجھ سے محبت کی۔مر کر، اُس نے مجھے بچایا۔
دفن ہو کر، میرے گناہوں کو دُور کر دیا۔
زندہ ہو کر، اُس نے ہمیشہ کیلئے راستباز ٹھہرا دیا۔
ایک دن وہ واپس آرہا ہے، اوہ، وہ جلالی دن ہوگا!

یہ کیا تھا؟ یہ پانچ باتیں ہیں: J-e-s-u-s۔

جی کر، اُس نے مجھ سے محبت کی۔مر کر، اُس نے مجھے بچایا۔
دفن ہو کر، اُس نے میرے گناہ دُور کر دیئے۔
زندہ ہو کر، اُس نے سدا کیلئے مفت راستباز ٹھہرا دیا۔
کسی دن وہ آرہا ہے، اوہ، وہ جلالی دن ہوگا!

(50) ہم اُس کی آمدِ ثانی کے منتظر ہیں۔
اور کسی چمکتی ہوئی صُبح جب بادل چھٹے ہونگے،
مسیح میں موئے لوگ جی اُٹھیں گے،
اور جلالی قیامت کے حصّے دار ہونگے؛
اور اُسکے چُنے ہوئے لوگ وہاں جمع ہونگے
تاکہ اپنے آسمانی گھر میں جائیں،
جب اوپر آسمان پر نام پکاریں جائینگے، میں وہاں ہونگا۔

کیوں؟ کیونکہ میرے پاس رسید موجود ہے۔وہ جی اُٹھا ہے! آپ کو کیسے معلوم ہے؟ وہ میرے دل میں زندہ ہے۔وہ اپنی ایماندار کلیسیا میں رہ رہا ہے۔

(51) دوستو، اسکے بارے میں سوچیں۔حوض بس کچھ ہی دیر میں بپتسمہ کی عبادت کیلئے گرم پانی سے بھر دیا جائیگا، جیسے ہی ہم اسکو ختم کرینگے۔

آئیں اب ہم کچھ لمحوں کیلئے اپنے سروں کو جھکائیں۔

(52) میرا خیال ہے، شاید ہی ہمارے درمیان کوئی ایسا ہو، یا ایسے ہوں جو اس قربانی کو نہ سرائیں یا قبول نہ کریں، کیا آپ چاہیں گے کہ آپکو دُعا میں یاد رکھا جائے، تاکہ خُدا اجنبی زبان میں آپ کے دل سے باتیں کرے، اور آپ اُسکی قربانی کو قبول کریں، تاکہ آپکی روح صاف کی جائے!

(53) اور یاد رکھیں آج ہم اس ایسٹر کو بس نئے کپڑے یا نئی ٹوپی پہن کر ہی نہیں منا رہے ہیں؛ ایسا کرنا بھی اچھا ہے؛ کیونکہ یہ کچھ نیا ہونے کی علامت ہے، کہ خُدا نے کچھ نیا کیا ہے۔ یہ ٹھیک ہے۔ لیکن یہی سب کچھ نہیں ہے۔ ایسٹر کا مطلب یہ نہیں ہے۔ کہ ایسٹر خرگوش یا بنی انڈے، یا سفید چوزے، یا وغیرہ وغیرہ ہے، ایسی کوئی بات نہیں ہے، بھائی۔

(54) ایسٹر ایک نرسنگا ہے، یہ تو ایک فتح ہے جو خُدا نے اس زمین پر پائی ہے، کہ اُس نے اپنے بیٹے کو مُردوں میں سے زندہ کیا ہے، ''تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے، ہلاک نہ ہو، بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔''

(55) یہ جی اُٹھنا آپکی زندگی میں بھی ہوسکتا ہے۔ اگر یہ آپکی زندگی میں نہیں ہوا ہے، تو کیا آج صُبح آپ اُس کیلئے اپنے ہاتھ اُٹھائیں گے، جبکہ آپکے سر جھکے ہوئے ہیں، تو آپ یہ کہیں، ''اے خُدا، مجھے بھی یاد رکھ، کاش وہ جی اُٹھنے والی زندگی، میرے دل میں بھی آجائے۔'' کیا آپ اپنا ہاتھ اُٹھا کر کہیں گے، ''بھائی برنہم، میرے لئے بھی دُعا کریں، میں اپنا ہاتھ اُٹھاتا ہوں۔'' خُداوند آپکو برکت دے۔ خُدا آپکو برکت دے۔ کیا کوئی اور چاہتا ہے کہ وہ اپنا ہاتھ اُٹھائے، اور کہے، ''بھائی، میرے لئے دُعا کریں، میں جی اُٹھنے والی زندگی کو قبول کرنا چاہتا ہوں''؟

اُس صاف اور شفاف صُبح میں، (اس پر ذرا سوچیں جبکہ ہم ......؟......) گیت گاتے ہیں۔) مسیح جی اُٹھا ہے،

اور اُسکی جلالی قیامت کے حصّے دار بنیں؛

جب چُنے ہوئے ایک کنارے پر اکھٹے ہونگے،

جب بچائے ہوئے اُس پار بلائے جائینگے، تو میں بھی وہاں ہونگا۔

جب بچائے ہوئے اُس پار بلائے جائینگے،

جب بچائے ہوئے اُس پار بلائے جائینگے،

(اگر آپ پُر یقین نہیں ہیں، تو اب ہو جائیں۔)......وہاں اوپر بلایا جاتا ہے،
جب بچائے ہوئے اُس پار بلائے جائینگے، تو میں بھی وہاں ہونگا۔
آئیں مالک کیلئے کام کریں......(یہ آپ کیلئے ہے مُقدسوں۔)......سورج،
آئیں بات کریں......

(56) اب، جو کرسچن ہیں، کیا آپ خُدا سے عہد کرنا چاہتے ہیں کہ اگلے سال اُسکی خدمت زیادہ کریں گے، تو اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔

جب بچائے ہوئے اُس پار بلائے جائینگے، تو میں بھی وہاں ہونگا۔(خُداوند آپکو برکت دے۔)

جب بچائے ہوئے اُس پار بلائے جائینگے،
جب بچائے ہوئے اُس پار بلائے جائینگے،
جب بچائے ہوئے اُس پار بلائے جائینگے،
جب بچائے ہوئے اُس پار بلائے جائینگے، تو میں بھی وہاں ہونگا۔

(57) پیارے خُدا، تُو نے یہاں سارے دلوں کو دیکھ لیا ہے، اور تُو انکے مقصد اور منشور کو جانتا ہے۔ اور میں رحم کی دُعا مانگتا ہوں۔ اے خُدا، یہ بخش دے، کہ تیرا رحم ان لوگوں پر ظاہر ہو۔ یہ لوگ آج صُبح یہاں تیری عبادت کرنے آئے ہیں۔ یہ اس جگہ پر- پر تیرا کلام سننے آئے ہیں۔

(58) اور جیسا ہم نے کہا تھا کہ جب تُو یہاں تھا تو تیرے جیسا جیون کسی کا نہیں تھا۔ مرنے میں، تُو ہی ایک اکیلا ہے جو اسطرح مر سکا۔ جب تُو دفن ہوا، تو تُو نے ہمارے گناہوں کو ہم سے دُور کر دیا؛ لوگوں کے گناہوں کو اُٹھا کر تُو نے اُنہیں بھُول جانے والے سمُندر میں ڈال دیا۔ لیکن، زندہ ہو کر، تُو نے مفت سدا کیلئے راستباز ٹھہرا دیا۔ اور آج ہم کھڑے ہو کر تیری آمد کی راہ دیکھ رہے ہیں۔

(59) اے خُدا انہیں برکت دے۔ ہماری مدد کر۔ ہم جانتے ہیں کہ اب اور وقت باقی نہیں ہے، کیونکہ تیری آمد دروازے پر ہے۔ اور کوئی......اور سائنسدانوں کے مطابق، اب سے ایک گھنٹے بعد یہ ملک تباہ ہو سکتا ہے۔ اور ہم دعا کرتے ہیں، کہ اے خُدا، آج ایسٹر کی صُبح ہم تیری آمد کی دہلیز پر کھڑے ہیں، اور یہی کلیسیا کی اُمید ہے۔ ہزاروں لوگ مٹی میں سوئے ہوئے ہیں، اور اُس گھڑی کے منتظر ہیں، اُنکی روحیں مذبح کے نیچے، پکار رہی ہیں، ''کب تک، خُداوند؟ کب تک؟'' میری دعا ہے، اے

خُدا، کہ تُو ہم سے بات کر۔اور ہونے دے کہ ہم یاد رکھیں کہ جو کچھ بھی ہم نے زمین پر کیا ہے، وہ بہت کم ہے۔اور بس ایک ہی کام ہے جو ہم کر سکتے ہیں کہ تیری آمد کے منتظر رہیں، اور یہ سبکو بتائیں۔اور پیغام بہت ضروری ہے۔کاش کہ ہم جلدی سے اسے لوگوں تک پہنچا سکیں، تاکہ تیری آمد جلد از جلد ہو۔اس سے پہلے کہ یہ بم، اور یہ راکٹ جسکے بارے میں لوگ بتاتے ہیں کہ یہ ایک منٹ میں ہزاروں لوگوں کو تباہ کر سکتے ہیں؛ لیکن ایسا ہونے سے پہلے تیری آمد کا وعدہ کیا گیا ہے، خُداوند، تُو اپنے لوگوں کو لے جائیگا۔خُداوند، ایسا ہی ہوگا، اسلیئے کسی بھی وقت کلیسیا کیلیئے جی اُٹھنے، یا ایسٹر کا وقت آ سکتا ہے؛ انکے لیئے گناہ بھری دنیا سے زندہ ہو کر مسیح میں، ابدی زندگی کے دن آنے والے ہیں۔ہماری دُعا کو سُن۔

(60) اور آج، جب ہم اپنی دوسری عبادات کرتے ہیں، جیسے کہ سنڈل سکول کی تعلیم وغیرہ ہے، تو اے خُداوند، دوبارہ بول، تاکہ بہت سے دل عجیب طرح سے پُرجوش ہو جائیں۔اور کاش درجنوں لوگ آج صُبح اس حوض پر چلے آئیں، کاش اس ایسٹر کی صُبح یہ خُداوند یسُوع کے ساتھ دفن ہو جائیں، اور اُس کی عظیم قربانی کو قبول کرلیں۔یہ اس کی پرواہ نہ کریں کہ کس کلیسیا، یا کس مذہب کے عقیدے سے تعلق رکھتے ہیں، اس سے کوئی لین دین نہیں ہے۔لیکن کیا انہوں نے اُس قربانی کو قبول کیا ہے؟ کیا یہ اقرار کرتے ہیں کہ یہ نیک نہیں ہیں، بس یسُوع ہی اکیلا تھا جو نیک تھا؟ وہ ہمارے لیئے اور ہمارے بدلے موا ہے۔اور اُس نے ہمارے گناہوں کو لیکر اب اُنہیں دفن کر دیا ہے، اور ہم اکیلے اُسکے ساتھ کھڑے ہیں۔ہمارے چرچز ہمارے گناہوں کو دفن نہیں کر سکتے ہیں؛ اور ہم خود بھی اپنے گناہوں کو دفن نہیں کر سکتے ہیں؛ لیکن مسیح نے ہمارے گناہوں کو بھول جانے والے سمُندر میں دفن کر دیا ہے۔اے خُدا، بخش دے کہ یہ سب باتیں تیری نظر میں جلال کا باعث ٹھہریں۔

(61) اے خُداوند، کاش آج رات تُو آئے، اور اپنے جی اُٹھنے کی قوت سے اس چھوٹے مقام کو ایسے ہلائے جیسے کبھی نہ ہلایا گیا ہو۔کاش نشان اور عجیب کام ظاہر ہوں۔خُداوند، جیسا کہ تُو نے کچھ اتوار پہلے کیا تھا ویسا ہی کر، جب بیماروں اور مصیبت زدہ لوگوں کو شفا ملی تھی۔ہماری دُعا ہے کہ یہ آج رات دوبارہ تیرے جلال کیلیئے ہو، خُداوند۔

(62) اب خُداوند، ہماری غلطیوں اور خطاؤں کو معاف کردے، اور ہونے دے کہ ہم میں سے کچھ کیلیئے یہ حقیقی ایسٹر بن جائے، بلکہ ہم سب کیلیئے یہ حقیقی ایسٹر بن جائے۔اور کچھ ایسے لوگوں کیلیئے

جنہوں نے پہلے ایسٹر کی برکات کو نہیں جانا،کاش آج مسیح اُنکے دلوں میں نئی اُمید،اور نئی زندگی کے ساتھ جی اُٹھے۔اُنہیں کلوری کی راہ دکھا۔کیونکہ ہم اس دعا کو یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

(63)[ٹیپ پر خالی جگہ ہے–ایڈیٹر۔]......یہ رفاقت کا وقت ہے۔آپ میں سے کتنے لوگ خُداوند سے پیار کرتے ہیں؟بس اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔اوہ،میرے خُدایا،یہ کیسی شاندار بات ہے!

(64)بھائی میک ڈول،میں نے سُنا ہے آپ بچی کو مخصوص کروانا چاہتے ہیں۔کیا آپ سنڈے سکول کیلئے لوٹ کر آئیں گے،کیا آسکتے ہیں؟ٹھیک ہے،یہ اچھا رہے گا۔تب ہم بچوں کو مخصوص وغیرہ کریں گے،اگر آپ بُرا نہ منائیں،تو اُس وقت آجائیں،یہ اچھا ہوگا۔

(65)اور اب ہم کچھ دیر سامعین کیلئے عبادت برخاست کر رہے ہیں،تاکہ آپ اپنے اپنے مقام پر جا کر ناشتہ کر لیں،اور پھر واپس آجائیں۔ہمیں خوشی ہے کہ آپ اس عبادت میں موجود رہے۔

(66)اور اب آئیں،ہم کھڑے ہوجائیں۔اور وہی گیت گاتے ہیں جسکے بارے میں ہم تھوڑی دیر پہلے بات کر رہے تھے،''اُس چمکدار اور صاف......'' کتنے لوگوں کے پاس یہ اُمید ہے؟آئیں اپنے ہاتھ اُٹھا کر بتائیں۔کھڑے ہوجائیں۔

......اُس چمکدار اور صاف (اب آئیں اسے گائیں۔)
......جب مسیح میں موئے جی اُٹھیں گے،
اور اُسکے جی اُٹھنے کے حصّے دار ہونگے؛
جب زمین پر بچائے گئے دوسری طرف اکھٹے ہونگے،
جب بچائے ہوئے اُس پار بلائے جائینگے،تو میں بھی وہاں ہونگا۔
جب بچائے ہوئے اُس پار بلائے جائینگے،
جب بچائے ہوئے اُس پار بلائے جائینگے،
جب بچائے ہوئے اُس پار بلائے جائینگے،
جب بچائے ہوئے اُس پار بلائے جائینگے،تو میں بھی وہاں ہونگا۔

(67)اب،جبکہ ہم دوسری آیت گاتے ہیں:''آئیں آقا کیلئے محنت کریں،صُبح سے شام تک،آئیں بات چیت کریں،''(دنیا داری کی باتیں نہیں)''بلکہ،اُسکے معجزات،محبت اور فکر کی باتیں کریں۔''

جبکہ ہم یہ کر رہے ہیں، تو اپنے آگے، پیچھے، اور ساتھ کھڑے ہوئے شخص سے ہاتھ ملائیں۔ آئیں اب یہ کریں۔ کہیں، "صُبح بخیر، مسیحی دوست، میں آپکے ساتھ یہاں چرچ میں خوش ہوں۔" یہ ٹھیک ہے۔

آئیں آقا کیلئے اب سے محنت کریں......

......اُسکی ساری محبت اور فکر کیلئے؛

جب زمین کے کام ختم ہو جائیں، اور جب تمام زندگی ختم ہو جائے،

جب بچائے ہوئے اُس پار بلائے جائینگے، تو میں بھی وہاں ہونگا۔

جب بچائے ہوئے اُس پار بلائے جائینگے،

جب وہاں......

......بلائے،

جب بچائے ہوئے اُس پار بلائے جائینگے، تو میں بھی وہاں ہونگا۔

کیوں؟ کیسے ہم وہاں ہونگے؟" کیونکہ، جی کر، اُس نے مجھ سے پیار کیا۔ مر کر، اُس نے مجھے بچایا۔ دفن ہو کر، اُس نے میرے گناہ دُور کر دیئے۔ زندہ ہو کر، اُس نے ہمیشہ کیلئے مفت راستباز ٹھہرا دیا۔ کسی دن وہ واپس آ رہا ہے، اوہ، وہ جلالی دن ہوگا۔"

جب بچائے ہوئے اُس پار بلائے جائینگے، تو میں بھی وہاں ہونگا۔ (ہم نے رسید حاصل کر لی ہے۔

......بچائے......وہاں،

جب بچائے ہوئے اُس پار بلائے جائینگے،

جب بچائے ہوئے اُس پار بلائے جائینگے،

جب بچائے ہوئے اُس پار بلائے جائینگے، تو میں بھی وہاں ہونگا۔

آئیں اپنے سروں کو جھکائیں۔

(68) کسی چمکدار اور صاف صُبح میں، خُداوند، جب ہم عظیم دھنک آسمان سے آتے دیکھیں گے (خُدا کے عہد کا نشان، یہ ابدی عہد ہے: وہ اپنے وعدے کو قائم رکھتا ہے۔)، پھر ہم، اُسکی آمد کو دیکھیں گے، اور قبروں کے پتھر پیچھے ہٹ جائینگے، اور وہ جو زمین کی مٹی کے نیچے سوئے ہوئے

ہیں وہ جی اُٹھیں گے تاکہ اُسکے ساتھ پہلے ایسٹر کے جلال میں شریک ہوں، جس نے، یعنی ہمارے خُداوند نے یہ ممکن کیا۔ خُداوند، اِس کیلئے شکرگزار ہوں۔ میں بہت خوش ہوں، خُداوند، کہ وہ اُمید میرے دل میں ہے۔ کیونکہ میرے کندھے جھک رہے ہیں، خُداوند، اور- اور عمر نے خفیف ہونا شروع کر دیا ہے؛ میں پہاڑ کے اوپر کھڑا ہو کر، اب دیکھ رہا ہوں۔ خُداوند، میں بہت خوش ہوں کہ اُمید میرے اندر تڑپ رہی ہے۔ کسی دن تُو آ جائیگا۔ میں بہت خوش ہوں کہ بہت سارے آج یہاں اسطرح تڑپ رہے ہیں۔

(69) خُداوند، میری دُعا ہے، کہ آج کا دن، تُو ہمارے لئے عظیم بنا دے، ہمارے تمام گناہوں کو معاف کر دے، ہم اپنی غلطیوں کو مانتے ہیں، اور یہ اقرار کرتے ہیں کہ ہم اس لائق نہیں ہیں۔ لیکن مسیح کی موت، دفن ہونا، جی اُٹھنا، اُسکے روح کے وسیلے ثابت کرتا ہے کہ وہ ہمارے دلوں میں زندہ ہے، اور اپنے جی اُٹھنے میں ہمیں شریک کر رہا ہے، اور ہمارے دلوں میں اب ہمارے جی اُٹھنے کا بیعانہ دے رہا ہے۔ کیونکہ گناہ کے اعتبار سے، ہم مر چکے ہیں، اور نئی زندگی میں داخل ہو گئے ہیں، اور دنیا کی پُرانی چیزوں میں سے نئی زندگی میں جی اُٹھے ہیں۔ یہ بیعانہ ہے، یہ پیشگی رقم ہے، اے خُداوند، یہ- یہ ہمارے جی اُٹھنے کا بیعانہ ہے۔

(70) ہم اسے محسوس کر کے بہت خوش ہوتے ہیں اور ایک دوسرے سے مل کر شادمانی کرتے ہیں۔ یہ باتیں، یہ تو ہمارے دلوں میں بہت بڑا خزانہ ہیں، یہ وہ ہے جو پیسے سے خریدا نہیں جا سکتا، دنیا اسے چھین نہیں سکتی، کیونکہ خُدا نے ہمیں یہ مفت دیا ہے، مسیح کی موت کے وسیلے یہ مفت ہے۔

(71) اب، ہم دُعا کرتے ہیں کہ تُو آج صُبح ہمارے ساتھ رہنا۔ اب، ہماری مدد کر، تاکہ ہم کچھ دیر آرام کر کے، واپس آ جائیں۔ ہماری آنے والی عبادت کو عظیم بنانا۔ کیونکہ ہم یہ، اُسکے نام میں مانگتے ہیں، جس نے ہمیں سکھایا کہ اکھٹے دُعا کیا کرو۔ [بھائی برینہم اور کلیسیا اکھٹے دُعا کرتے ہیں- ایڈیٹر۔]: اے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے، تیرا نام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے، زمین پر بھی ہو۔ ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔ اور جس طرح ہم اپنے قصورواروں کو معاف کرتے ہیں، تُو بھی ہمارے قصور ہمیں معاف کر۔ ہمیں آزمائش میں ڈال، بلکہ بُرائی سے بچا: کیونکہ بادشاہی، اور قدرت، اور جلال،

ہمیشہ تیرا ہی ہے۔آمین۔

(72)اب،خُداوند آپکو برکت دے،جب تک ہم دوبارہ آپ سے،تقریباً ٹھیک......ساڑھے نو بجے تک نہیں ملتے۔آپ ایک دوسرے سے ہاتھ ملائیں ؛اور ساڑے نو بجے آپ سے دوبارہ ملیں گے۔

جینا، مرنا، دفن ہونا، جی اُٹھنا، اور واپس آنا

(Living, Dying, Buried, Rising, Coming)

URD59-0329s

ایسٹر پیغام کی سیریز

The Easter Message Series

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں تڑکے اتوار کی صبح، 29، مارچ، 1959، برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔ اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2020 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

227/E ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org